

سُورَةُ اِبْرٰهِيْمَ مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الف۔ لام۔ را۔ یہ ایک کتاب ہے جسے نازل کیا ہے ہم نے

تمہاری طرف تاکہ نکال دو تم انسانوں کو تاریکیوں سے

رُشنی کی طرف، اُن کے رب کی توفیق سے،

اس کے راستے کی طرف جو زبردست ہے اور نہایت قابلِ تحریف ہے ①

(یعنی) اللہ جو مالک ہے ہر اُس چیز کا جو آسمانوں میں ہے

اور جو زمین میں ہے۔

اور تباہی ہے کافروں کے لیے، سخت عذاب کی وجہ سے ②

وہ (کافر) جو ترجیح دیتے ہیں دُنیا کی زندگی کو

آخرت پر اور روکتے ہیں اللہ کی راہ سے

اور چاہتے ہیں کہ وہ ٹیڑھا ہو جائے۔ یہ لوگ گمراہی میں دُور نکل گئے ہیں ③

اور نہیں بھیجا ہم نے کوئی رُسل مگر بولتا تھا وہ زبان

اپنی قوم کی تاکہ کھول کر سمجھائے انہیں پھر گمراہ کر دیتا ہے اللہ

جسے چاہے اور ہدایت دیتا ہے جسے چاہے

اور وہ ہے زبردست، بڑی حکمت والا ④

الَّذِي كَتَبَ اَنْزَلْنَاهُ

اِلَيْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمٰتِ

اِلَى النُّورِ ۝ بِاِذْنِ رَبِّهِمْ

اِلَى صِرٰطٍ الْعَزِيزِ الْحَمِيدِ ①

اللّٰهِ الَّذِي لَهُ مَا فِى السَّمٰوٰتِ

وَمَا فِى الْاَرْضِ ۝

وَوَيْلٌ لِّلْكَافِرِيْنَ مِنْ عَذَابٍ شَدِيْدٍ ②

الَّذِيْنَ يَسْتَحْبُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا

عَلَى الْاٰخِرَةِ وَيَصُدُّوْنَ عَن سَبِيْلِ اللّٰهِ

وَيَبْغُوْنَهَا عَوْجًا ۝ اُولٰٓئِكَ فِى ضَلٰلٍ بَعِيْدٍ ③

وَمَا اَرْسَلْنَا مِنْ رُّسُوْلٍ اِلَّا بِلِسٰنٍ

قَوْمِهِ لِيُبَيِّنَ لَهُمْ ۝ فَيُضِلُّ اللّٰهُ

مَنْ يَشَآءُ ۝ وَيَهْدِى مَنْ يَشَآءُ ۝

وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيْمُ ④

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا

اور یقیناً بھیجا تھا ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیاں دے کر

أَنْ أَخْرِجَ قَوْمَكَ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ ۗ

(اور حکم دیا تھا) یہ کہ نکالو اپنی قوم کو تاریکیوں سے روشنی کی طرف

وَذَكِّرْهُمْ بِآيَاتِ اللَّهِ ۗ

اور یاد دلاؤ انہیں تاریخِ الہی کے (سبق آموز) واقعات

إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ

بے شک اس میں بڑی نشانیاں ہیں

لِكُلِّ صَبَّارٍ شَكُورٍ ۝

ہر اُس شخص کے لیے جو صبر کرنے والا اور شکر گزار ہے ۝

وَإِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ اذْكُرُوا

اور جب کہا تھا موسیٰ نے اپنی قوم سے کہ یاد کرو

نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ

اللہ کے اُس احسان کو جو اُس نے تم پر کیا جبکہ

أَنْجَاكُمْ مِنْ آلِ فِرْعَوْنَ

اُس نے نجات دلائی تمہیں آل فرعون سے

يَسُومُونَكُمْ سُوءَ الْعَذَابِ وَيَدَّبُّوْنَ

جو پہنچاتے تھے تم کو بدترین عذاب اور ذبح کرتے تھے

أَبْنَاءَكُمْ وَيَسْتَحْيُونَ نِسَاءَكُمْ ۗ

تمہارے بیٹوں کو اور زندہ رہنے دیتے تھے تمہاری عورتوں کو۔

وَفِي ذَٰلِكُمْ بَلَاءٌ مِّن رَّبِّكُمْ عَظِيمٌ ۝

اور اس میں تمہاری آزمائش تھی تمہارے رب کی طرف سے بہت بڑی ۝

وَإِذْ تَأَذَّنَ رَبُّكُمْ

اور یاد کرو وہ وقت، جب خبردار کر دیا تھا تم کو، تمہارے رب نے

لَكُمْ شَكَرْتُمْ لَأَزِيدَنَّكُمْ

کہ اگر تم شکر گزار بنو گے تو میں تمہیں اور زیادہ نوازوں گا

وَلَٰكِنْ كَفَرْتُمْ إِنَّا

اور اگر ناشکری کرو گے تو (یاد رکھو) بے شک

عَذَابِي لَشَدِيدٌ ۝

میرا عذاب بہت ہی سخت ہے ۝

وَقَالَ مُوسَىٰ إِنَّ تَكْفُرًا أَنتُمْ وَمَنْ

اور کہا تھا موسیٰ نے کہ خواہ کافر ہو جاؤ تم اور وہ لوگ بھی جو

فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا ۗ

زمین میں ہیں، سب کے سب

فَإِنَّ اللَّهَ لَغَنِيٌّ حَمِيدٌ ۝

تو بے شک اللہ ہے بے نیاز اور نہایت قابلِ تعریف ۝

أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَبُؤُا الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ

کیا نہیں پہنچی تمہیں خبر ان (کے حالات) کی جو تم سے پہلے تھے

قَوْمِ نُوحٍ وَعَادٍ وَشُعُوبَهُ

(یعنی) قوم نوح اور عاد و ثمود

وَالَّذِينَ مِنْ بَعْدِهِمْ لَا يَعْلَمُهُمْ

اور وہ جو ان کے بعد آئے، جنہیں نہیں جانتا کوئی

إِلَّا اللَّهُ ۗ جَاءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ

سوائے اللہ کے، آئے تھے ان کے پاس ان کے رسول

بِالْبَيِّنَاتِ فَرَدُّوا أَيْدِيَهُمْ

کھلی نشانیاں لے کر تو دبا لیے انہوں نے اپنے ہاتھ

فِي أَفْوَاهِهِمْ وَقَالُوا إِنَّا كَفَرْنَا بِمَا

اپنے منوں میں اور کہنے لگے کہ ہم نہیں مانتے اس کو جو

أُرْسِلْتُمْ بِهِ وَإِنَّا

تم کو دے کر بھیجا گیا ہے اور ہم درحقیقت

لَفِي شَكٍّ مِمَّا

ایسے شک میں مبتلا ہیں ان باتوں کے بارے میں جن کی

تَدْعُونَنَا إِلَيْهِ مُرِيبٍ ۝

تم ہمیں دعوت دے رہے ہو جو خلیجان پیدا کرنے والا ہے ①

قَالَتْ رُسُلُهُمْ أَفِي اللَّهِ شَكٌّ

کہا ان کے پیغمبروں نے کیا اللہ کے بارے میں شک ہے؟

فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۗ

جو پیدا فرمانے والا ہے آسمانوں اور زمین کا؟

يَدْعُوَكُمْ لِيَغْفِرَ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوبِكُمْ

وہ تمہیں بلاتا رہا ہے تاکہ معاف فرمادے تمہارے قصور

وَيُؤَخِّرَكُمْ إِلَىٰٓ أَجَلٍ مُّسَمًّى ۗ

اور مہلت دے تم کو ایک مدت مقررہ تک

قَالُوا إِن أَنْتُمْ إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۗ

انہوں نے کہا کہ نہیں ہو تم مگر ایک آدمی ہماری طرح کے

تُرِيدُونَ أَنْ تَتَّصِدُواْنَا عَمَّا

تم چاہتے ہو یہ کہ روک دو تمہیں ان (مجمودوں) سے جن کی

كَانَ يَعْبُدُ آبَاؤُنَا

عبادت کرتے آئے ہیں ہمارے باپ دادا

فَأَتُونَا بِسُلْطٰنٍ مُّبِينٍ ۝

اچھا، تو لاؤ ہمارے پاس کوئی کھلی سند ①

قَالَتْ لَهُمْ رُسُلُهُمْ إِنْ نَحْنُ

کہا! اُن سے اُن کے رسولوں نے کہ واقعی نہیں ہیں ہم

إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ وَلَكِنَّ اللَّهَ يَمُنُّ

مگر آدمی تمہاری طرح کے، لیکن اللہ نوازتا ہے

عَلَىٰ مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ ۗ وَمَا كَانَ

جس کو چاہے اپنے بندوں میں سے اور نہیں ہے

لَنَا أَنْ نَأْتِيَكُمْ بِسُلْطٰنٍ

اختیار میں ہمارے کہ لادیں تمہیں کوئی سند

إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ ۗ وَعَلَىٰ اللَّهِ

مگر اللہ کے اِذْن سے۔ اور اللہ ہی پر

فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ﴿١١﴾

چاہیے کہ بھروسہ کریں اہل ایمان ﴿١١﴾

وَمَا لَنَا أَلَّا نَتَّوَكَّلَ عَلَىٰ اللَّهِ

اور کیا ہوا ہے ہمیں کہ نہ بھروسہ کریں، ہم اللہ پر

وَقَدْ هَدَانَا

جبکہ بے شک ہدایت دی ہے اُس نے ہمیں

سُبُلَنَا ۗ وَلَنَصْبِرَنَّ

ہماری (زندگی کی) راہوں میں؟ اور ہم ضرور صبر کریں گے

عَلَىٰ مَا أَذَىٰ مُؤْمِنًا ۗ وَعَلَىٰ اللَّهِ

اُن تکالیف پر جو تم ہمیں پہنچا ہے جو اور اللہ ہی پر

فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُونَ ﴿١٢﴾

چاہیے کہ بھروسہ کریں بھروسہ کرنے والے ﴿١٢﴾

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِرُسُلِهِمْ

اور کہا: اُن لوگوں نے جو منکر تھے، اپنے رسولوں سے

لَنُخْرِجَنَّكُمْ مِّنْ أَرْضِنَا

کہ ہم بہر حال نکال باہر کریں گے تم کو اپنے ملک سے

أَوْ لَنَعُودَنَّ فِي مِلَّتِنَا ۗ فَأَوْحَىٰ إِلَيْهِمْ

یا تمہیں لوٹنا پڑے گا ہماری ملت میں تو وحی بھیجی اُن کی طرف

رَبَّهُمْ لَنُهْلِكَنَّ الظَّالِمِينَ ﴿١٣﴾

اُن کے رب نے کہ ہم ضرور ہلاک کریں گے ظالموں کو ﴿١٣﴾

وَلَنُسَكِّنَنَّكُمْ الْأَرْضَ مِنْ بَعْدِهِمْ ۗ

اور ضرور آباد کریں گے تمہیں اس سرزمین میں اُن کے بعد،

ذٰلِكَ لِمَنْ خَافَ مَقَامِي

یہ (انعام) ہے اُس کا جو خوف رکھتا ہے میرے حضور جو ابد ہی کا

وَخَافَ وَعَبَدَ ﴿١٤﴾

اور ڈرتا ہے میری دعوت سے ﴿١٤﴾

وَاسْتَفْتَحُوا وَخَابَ

اور انہوں نے فیصلہ چاہا اور ناکام ہو گیا

كُلَّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ ﴿١٥﴾

ہر وہ شخص جو تھا جبر کرنے والا اور حق کا دشمن ﴿١٥﴾

مَنْ وَّرَايَهُ جَهَنَّمُ

(پھر) اس کے بعد آگے جہنم ہے

وَيُسْقَىٰ مِنْ مَّاءٍ صَدِيدٍ ﴿١٦﴾

اور پلایا جائے گا اُسے (وہاں) پانی کچھ لومکا ﴿١٦﴾

يَتَجَرَّعُهُ وَلَا يَكَادُ يُسِيغُهُ

وہ اسے پینے کی کوشش کرے گا لیکن نہ پی سکے گا

وَيَأْتِيهِ الْمَوْتُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ

اور بڑھے گی اُس کی طرف موت ہر طرف سے

وَمَا هُوَ بِمَيِّتٍ ۗ وَمِنْ وَّرَائِهِ

لیکن وہ مر نہ سکے گا اور ہوگا اُس کے آگے

عَذَابٌ غَلِيظٌ ﴿١٧﴾

ایک سخت عذاب (اس کا منتظر) ﴿١٧﴾

مَثَلُ الَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ

مثال اُن لوگوں کی جنہوں نے کفر کیا اپنے رب کے ساتھ یہ ہے کہ،

أَعْمَالُهُمْ كَرَمَادٍ اشْتَدَّتْ بِهِ

اُن کے اعمال ایسی راکھ کی مانند ہوں گے جسے اڑا دیا ہو

الرِّيحُ فِي يَوْمٍ عَاصِفٍ ۗ لَا يَقْدِرُونَ

آندھی نے ایک طوفانی دن میں - نہ پاسکیں گے وہ

مَتًّا كَسَبُوا عَلَىٰ شَيْءٍ ۗ

اپنے کمائے ہوئے اعمال کا کچھ بھی (پھل)

ذَلِكَ هُوَ الضَّلُّ الْبَعِيدُ ﴿١٨﴾

یہی ہے گمراہی پرلے دہرے کی ﴿١٨﴾

الْمُرْتَانَ ۗ اللَّهُ خَلَقَ

کیا دیکھتے نہیں ہو تم کہ بے شک اللہ ہی نے پیدا فرمایا ہے

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ ۗ إِنَّ يَئِسْنَا

آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ ؟ اگر چاہے وہ

يَذُوبُ بِكُمْ وَيَأْتِ بِخَلْقٍ جَدِيدٍ ﴿١٩﴾

تو لے جائے تمہیں اور لے آئے (تمہاری جگہ) نئی مخلوق ﴿١٩﴾

وَمَا ذَلِكَ عَلَىٰ اللَّهِ بِعَزِيزٍ ﴿٢٠﴾

اور نہیں ہے یہ کام اللہ کے لیے کچھ مشکل ﴿٢٠﴾

وَبَرَزُوا لِلَّهِ جَمِيعًا فَقَالَ الضُّعَفَاءُ
لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا إِنَّا كُنَّا

لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ أَنْتُمْ مُعْتَدُونَ عَنَّا
مِنْ عَذَابِ اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ ۗ قَالُوا
لَوْ هَدَانَا اللَّهُ

لَهَدَيْنَاكُمْ ۗ سَوَاءٌ عَلَيْنَا
أَجْرَعْنَا أَمْ صَبَرْنَا

مَا لَنَا مِنْ مَّحِيصٍ ۝

وَقَالَ الشَّيْطَانُ لَمَّا قُضِيَ الْأَمْرُ
إِنَّ اللَّهَ وَعَدَكُمْ وَعَدَ الْحَقُّ
وَوَعَدْتُكُمْ فَأَخْلَفْتُكُمْ ۗ

وَمَا كَانَ لِي عَلَيْكُمْ مِنْ سُلْطَانٍ إِلَّا
أَنْ دَعَوْتُكُمْ فَاسْتَجَبْتُمْ لِي ۗ

فَلَا تُلْمُوْنِي وَلَا تُلْمُوا أَنْفُسَكُمْ ۗ

مَا أَنَا بِمُصْرِحِكُمْ وَمَا أَنْتُمْ بِمُصْرِحِي ۗ
إِنِّي كَفَرْتُ بِمَا

أَشْرَكْتُمُونِ مِنْ قَبْلُ ۗ

إِنَّ الظَّالِمِينَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝

اور پیش ہوں گے اللہ کے حضور سب پھر کہیں گے کمزور لوگ
اُن سے جو بڑے بنے ہوئے تھے (دُنیا میں) یقیناً ہم تو تھے

تمہارے تابع تو کیا تم بچا سکو گے ہمیں

اللہ کے عذاب سے ذرا بھی؟ وہ جواب دیں گے

اگر راہ دکھائی ہوتی ہمیں اللہ نے (نجات کی)

تو ہم ضرور تمہیں دکھا دیتے۔ (اب تو) یکساں ہے ہمارے لیے

خواہ روئیں پیشیں ہم یا صبر کریں،

نہیں ہے ہمارے لیے بچنے کی کوئی صورت ۝

اور کہے گا شیطان جب چکا دیا جائے گا فیصلہ

بے شک اللہ نے تم سے وعدہ کیا تھا، سچا وعدہ

اور میں نے بھی تم سے وعدہ کیا لیکن میں نے اُن میں سے کوئی بھی پورا نہ کیا

لیکن نہ تھا میرا تم پر کوئی زور البتہ

میں نے تم کو دعوت دی تھی اور تم نے نیک کہا میری دعوت پر

سو مت ملامت کرو تم مجھے بلکہ ملامت کرو اپنے آپ ہی کو

اور نہ میں تمہارا فریادرس ہوں اور نہ تم میری فریادری کر سکتے ہو

میں بُری الذمہ ہوں اس (شرک) سے جو

تم نے مجھے شریک ٹھہرا کر کیا تھا دُنیا میں

بے شک ظالموں کے لیے ہے دردناک عذاب ۝

اور داخل کیے جائیں گے وہ لوگ جو ایمان لائے	وَ ادْخَلَ الَّذِينَ اٰمَنُوا
اور کیے انہوں نے نیک کام، جنتوں میں، بہرہی ہوں گی	وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنَّٰتٍ تَجْرٰى
اُن کے نیچے نہریں، ہمیشہ رہیں گے وہ اس میں	مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا
اپنے رب کے اذن سے۔ اُن کی باہمی دُعا بوقتِ ملاقات	بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ۗ تَحِيَّتُهُمْ
وہاں "سلام" ہوگی ﴿۳۳﴾	فِيْهَا سَلٰمٌ ﴿۳۳﴾
کیا نہیں دیکھتے تم کہ کسی (اچھی) بیان کی ہے اللہ نے مثال	اَلَمْ تَرَ كَيْفَ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا
"کہ کلمہ طیبہ" ایک پاکیزہ درخت کی مانند ہے	كَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ
جس کی جڑیں گہری جمی ہوئی ہیں	اَصْلُهَا ثَابِتٌ
اور اُس کی شاخیں آسمان تک پہنچی ہوئی، میں ﴿۳۴﴾	وَ قَرَعَهَا فِي السَّمٰوٰتِ ﴿۳۴﴾
جو دے رہا ہے اپنا پھل ہر آن اپنے رب کے اذن سے	تُوْتٰى اُكْلَهَا كُلَّ حِيْنَ بِاِذْنِ رَبِّهَا ۗ
اور بیان فرماتا ہے اللہ یہ مثالیں انسانوں کے لیے	وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ
تاکہ وہ سوچیں سمجھیں ﴿۳۵﴾	لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۳۵﴾
اور مثال کلمہ نجیثہ کی ایک خبیث درخت کی سی ہے	وَمَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيْثَةٍ كَشَجَرَةٍ خَبِيْثَةٍ ۗ
جو اکھاڑ پھینکنا جلنے زمین کی بالائی سطح سے،	اَجْتَثَّتْ مِنْ فَوْقِ الْاَرْضِ
نہیں ہے اُس کے لیے کوئی استحکام ﴿۳۶﴾	مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ ﴿۳۶﴾
ثبات عطا فرماتا ہے اللہ اہل ایمان کو	يُنَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
قول حق کی برکت سے دُنیاوی زندگی میں بھی	بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا
اور آخرت میں بھی اور گراہ کر دیتا ہے اللہ ظالموں کو	وَفِي الْاٰخِرَةِ ۗ وَيُضِلُّ اللّٰهُ الظّٰلِمِيْنَ ۗ

وَيَفْعَلُ اللَّهُ مَا يَشَاءُ ﴿١٤﴾

اور کرتا ہے اللہ جو چاہے ﴿١٤﴾

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ بَدَلُوا

کیا نہیں دیکھا تم نے اُن لوگوں کو جنہوں نے بدل ڈالا

نِعْمَتَ اللَّهِ كُفْرًا وَآحَلُّوا

اللہ کی نعمتوں کو ناشکری سے اور لا اُتارا

قَوْمَهُمْ دَارَ الْبَوَارِ ﴿١٥﴾

اپنی قوم کو ہلاکت کے گھر میں ﴿١٥﴾

جَهَنَّمَ يَصَلُّونَهَا

(یعنی) جہنم میں، جھلسے جائیں گے وہ اس میں

وَيُبْسِ الْقَرَارُ ﴿١٦﴾

اور وہ بدترین ٹھکانا ہے ﴿١٦﴾

وَجَعَلُوا لِلَّهِ أَنْدَادًا

اور گھر رکھے ہیں انہوں نے اللہ کے لیے کچھ ہم سر

لِيُبْذَلُوا عَنْ سَبِيلِهِ ۗ قُلْ

تاکہ بھٹکادیں وہ (انہیں) اللہ کی راہ سے، کہہ دیجیے

تَمَتَّعُوا فَإِن مَّصِيزِكُمْ إِلَى النَّارِ ﴿١٧﴾

کہ عیش کر لو کیونکہ آخر کار تمہارا انجام دوزخ ہی ہے ﴿١٧﴾

قُلْ لِعِبَادِيَ الَّذِينَ آمَنُوا

کہہ دیجیے میرے اُن بندوں سے جو ایمان لائے ہیں

يُقِيمُوا الصَّلَاةَ وَيُنْفِقُوا مِمَّا

کہ قائم کریں نماز اور خرچ کریں اس (رزق) میں سے جو

رَزَقْنَهُمْ سِرًّا وَعَلَانِيَةً

ہم نے انہیں دیا ہے چھپا کر بھی اور علانیہ بھی

مَنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَ يَوْمٌ

اس سے پہلے کہ آجائے وہ دن

لَا بَيْعَ فِيهِ وَلَا خِلْءٌ ﴿١٨﴾

کہ نہیں (کام وے) گے جس میں سودا بازی اور نہ دوستیاں ﴿١٨﴾

اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ

یہ اللہ ہی تو ہے جس نے پیدا فرمایا آسمانوں اور زمین کو

وَأَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْرَجَ

اور برسایا آسمان سے پانی پھر نکالا

بِهِ مِنَ الشَّجَرِ رِزْقًا لَكُمْ ۗ

اس (کے ذریعہ) سے ہر قسم کی پیداوار کو بطور رزق تمہارے لیے۔

وَسَخَّرَ لَكُمْ الْفُلْكَ لِتَجْرِيَ فِي الْبَحْرِ

اور سخر کیا تمہارے لیے کشتیاں تاکہ وہ چلیں سمندر میں

بِأَمْرِهِ ۗ وَسَخَّرَ لَكُمْ الْإِنهَارَ ﴿١٩﴾

اللہ کے حکم سے اور سخر کیا تمہارے لیے دریاؤں کو ﴿١٩﴾

وَسَخَّرَ لَكُمْ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ دَائِبَيْنِ ۝
اور سخر کیا تمہارے لیے سورج اور چاند کو جو لگاتار چلے جا رہے ہیں

وَسَخَّرَ لَكُمْ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۝
اور سخر کیا اُس نے تمہارے لیے رات کو اور دن کو ۝

وَأَنْتُمْ مِّنْ كُلِّ مَا سَأَلْتُمُوهُ ۝
اور عطا فرمادی اُس نے تمہیں ہر وہ چیز جو تم نے اُس سے مانگی۔

وَإِنْ تَعُدُّوا نِعْمَتَ اللَّهِ لَا تَحْصُوهَا ۝
اور اگر تم شمار کرنا چاہو اللہ کی نعمتوں کا تو تم نہیں کر سکتے اُس کا اعطاء۔

إِنَّ الْإِنْسَانَ لَظَلُومٌ كَفَّارٌ ۝
حقیقت یہ ہے کہ انسان بڑا ہی ناانصاف اور ناشکر ہے ۝

وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ
اور (یاد کرو وہ وقت) جب کہا تھا ابراہیم نے،

رَبِّ اجْعَلْ هَذَا الْبَلَدَ آمِنًا
اے میرے رب! بنا دے تو اس شہر کو امن کا گوارہ

وَاجْنُبْنِي وَبَنِيَّ أَنْ
اور بچائے رکھنا تو مجھے اور میری اولاد کو اس سے کہ

نَعْبُدَ الْأَصْنَامَ ۝
ہم پوجا کریں بتوں کی ۝

رَبِّ إِنَّهُنَّ أَضَلُّنَّ
اے میرے رب واقعہ یہ ہے کہ ان دیویوں نے گمراہ کر دیا ہے

كَثِيرًا مِّنَ النَّاسِ ۚ فَمَنْ تَبِعَنِیْ
بہت سے انسانوں کو جو میری پیروی کسے گا

فَأِنَّهُ مِثِّیْ ۚ وَمَنْ عَصَانِیْ فَأَنَّكَ
وہ تو میرا ہے اور جس نے میرا کہا نہ مانا تو یقیناً تو

غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝
بخشنے والا، مہربان ہے ۝

رَبَّنَا إِنِّي أَسْكَنْتُ

اے ہمارے مالک! صورت حال یہ ہے کہ میں نے بسایا ہے

مِنْ دُرِّيَّتِي بِوَادٍ غَيْرِ ذِي زَرْعٍ

اپنی کچھ اولاد کو اس وادی میں جہاں نہیں ہوتی کھیتی باڑی

عِنْدَ بَيْتِكَ الْمُحَرَّمِ رَبَّنَا

تیرے محترم گھر کے قریب۔ اے ہمارے مالک!

لِيُقِيمُوا الصَّلَاةَ فَاجْعَلْ

اس لیے (بسایا ہے) کہ قائم کریں نماز سو کرے تو

أَفِيْدَةً مِّنَ النَّاسِ تَهْوِي إِلَيْهِمْ

انسانوں کے دلوں کو مائل اُن کی طرف

وَارزُقْهُمْ مِّنَ الثَّمَرَاتِ

اور رزق دے تو انہیں ہر قسم کے پھلوں میں سے،

لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُونَ ﴿٢٤﴾

شاید کہ وہ شکر گزار بنیں ﴿٢٤﴾

رَبَّنَا إِنَّكَ تَعْلَمُ مَا

اے ہمارے مالک! یقیناً تو جانتا ہے ہر وہ بات جو

نُخْفِي وَمَا نَعْلُنُ وَمَا يَخْفَى

ہم چھپاتے ہیں اور وہ بھی جو ہم ظاہر کرتے ہیں اور نہیں چھپا ہوا

عَلَى اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ فِي الْأَرْضِ

اللہ سے کچھ بھی زمین میں

وَلَا فِي السَّمَاءِ ﴿٢٥﴾

اور نہ آسمانوں میں ﴿٢٥﴾

أَلْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي وَهَبَ لِي

شکر اللہ کا جس نے بخشے ہیں مجھے

عَلَى الْكَبِيرِ إِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ

اس بڑھاپے میں اسمعیل اور اسحاق (جیسے بیٹے)

إِنَّ رَبِّي لَسَمِيعُ الدُّعَاءِ ﴿٢٦﴾

بلاشبہ میرا رب ضرور سننے والا ہے دُعا کو ﴿٢٦﴾

رَبِّ اجْعَلْنِي مُقِيمَ الصَّلَاةِ

اے میرے مالک! بناؤ مجھے قائم رکھنے والا نماز کو

وَمِنْ دُرِّيَّتِي ۚ رَبَّنَا

اور میری اولاد کو بھی (یہ توفیق دے) اے ہمارے مالک!

وَتَقَبَّلْ دُعَاءِ ﴿٢٧﴾

اور قبول فرمائے تو میری دُعا کو ﴿٢٧﴾

رَبَّنَا اغْفِرْ لِيْ وَ لِوَالِدَيْ

اے ہمارے مالک! معاف کر دیجیو مجھے اور میرے والدین کو

وَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ ﴿٥١﴾

اور تمام مومنوں کو اُس دن جب قائم ہوگا حساب ﴿٥١﴾

وَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ غَافِلًا عَمَّا يَعْمَلُ

اور ہرگز نہ سمجھنا اللہ کو بے خبر اُن کاموں سے جو کرتے ہیں

الظّٰلِمُوْنَ ۗ اِنَّمَا يُؤَخِّرُهُمْ لِیَوْمٍ

ظالم۔ واقعہ یہ ہے کہ ڈھیل دے رہا ہے وہ انہیں اُس دن کے لیے

تَشْخُصُ فِيْهِ الْاَبْصَارُ ﴿٥٢﴾

کہ پتھر جائیں گی اُس دن آنکھیں ﴿٥٢﴾

مُهْطِعِيْنَ مُقْنِعِيْ رُءُوسِهِمْ

دوڑے چلے آ رہے ہوں گے (یہ ظالم) اٹھائے ہوئے اپنے سر،

لَا يَرْتَدُّ اِلَيْهِمْ طَرْفُهُمْ ۗ

نہ پھر سکیں گی اپنی طرف بھی اُن کی آنکھیں

وَ اَفْدَتْهُمُ هَوَآءُ ﴿٥٣﴾

اور اُن کے دل اڑے جا رہے ہوں گے ﴿٥٣﴾

وَ اَنْذِرِ النَّاسَ يَوْمَ يَأْتِيهِمْ

اور خبردار کرو انسانوں کو اُس دن سے جب آئے گا اُن پر

الْعَذَابُ فَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا رَبَّنَا

عذاب تو کہیں گے وہ جنہوں نے ظلم کیا تھا، اے ہمارے مالک!

اٰخِرْنَا اِلٰى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ۗ لَنْجُبُ

مہلت دے میں تو تھوڑی مدت تک تاکہ ہم قبول کر لیں

دَعْوَتَكَ وَنَتَّبِعِ الرَّسُوْلَ ۗ

تیری دعوت اور پیروی کریں، ہم تیرے پیغمبروں کی۔

اَوْ لَمْ تَكُوْنُوْا اَقْسَمْتُمْ

(جواب ملے گا) کیا نہیں قسمیں کھا کھا کر کہا کرتے تھے تم

مِّنْ قَبْلُ مَا لَكُمْ مِّنْ زَوَالٍ ﴿٥٤﴾

اس سے پہلے کہ نہیں آئے گا ہم پر کبھی زوال؟ ﴿٥٤﴾

وَ سَكَنْتُمْ فِيْ مَسٰكِيْنِ الَّذِيْنَ

ملا لگے تم آباد تھے گھروں میں اُن لوگوں کے جنہوں نے

ظَلَمُوْا اَنْفُسَهُمْ وَ تَبَيَّنَ لَكُمْ كَيْفَ

ظلم کیا تھا اپنے اوپر اور واضح ہو چکا تھا تم پر کہ کیا

فَعَلْنَا بِهِمْ وَ ضَرَبْنَا

سلوک کیا تھا ہم نے اُن کے ساتھ؟ اور بیان کر دی ہیں ہم نے

لَكُمْ الْاَمْثَالَ ﴿٥٥﴾

تمہارے لیے ہر قسم کی مثالیں ﴿٥٥﴾

اور یقیناً چل چکے تھے وہ اپنی چالیں اور اللہ کے پاس تھا	وَقَدْ مَكْرُوا مَكْرَهُمْ وَعِنْدَ اللَّهِ
اُن کی ہر چال کا توڑ اور اگرچہ تمہیں اُن کی چالیں	مَكْرَهُمْ ۚ وَإِنْ كَانَ مَكْرَهُمْ
ایسی کارگر کھل جائیں اُن سے پہاڑ بھی ﴿۴۳﴾	لَتَنْزُولٍ مِنْهُ الْجِبَالُ ﴿۴۳﴾
سوہرگرنیخاں نہ کرنا تم اللہ کو خلاف کرنے والا	فَلَا تَحْسَبَنَّ اللَّهَ مُخْلِفَ
اپنے وعدوں کے جو اُس نے اپنے رسولوں سے کیے ہیں۔ یقیناً اللہ ہے	وَعْدِهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ
زبردست اور انتقام لینے پر قادر ﴿۴۴﴾	عَزِيزٌ ذُو انتِقَامٍ ﴿۴۴﴾
اُس دن جب بدل دی جائے گی یہ زمین دوسری زمین سے	يَوْمَ تَبْدَلُ الْأَرْضُ غَيْرَ الْأَرْضِ
اور آسمان بھی (بدل جائیں گے) اور بیش ہوں گے سب اللہ کے حضور	وَالسَّمَوَاتُ وَبَرُّوْا لِلَّهِ
جو یکتا ہے اور زبردست قوت کا مالک ﴿۴۵﴾	الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ﴿۴۵﴾
اور دیکھو گے تم مجرموں کو اُس دن	وَتَرَى الْمُجْرِمِينَ يَوْمَئِذٍ
کہ جکڑے ہوئے ہیں وہ زنجیروں میں ﴿۴۶﴾	مُقَرَّبِينَ فِي الْأَصْفَادِ ﴿۴۶﴾
اُن کے لباس ہوں گے تارکول کے اور چھائے ہوئے ہوں گے	سَرَابِيلُهُمْ مِنْ قَطِرَانٍ وَتَغْشَى
اُن کے چہروں پر آگ (کے شعلے) ﴿۴۷﴾	وُجُوهُهُمُ النَّارُ ﴿۴۷﴾
تاکہ بدل دے اللہ ہر شخص کو اُس کی کمائی کا،	لِيَجْزِيَ اللَّهُ كُلَّ نَفْسٍ مِمَّا كَسَبَتْ ۗ
بے شک اللہ جلد حساب چکھانے والا ہے ﴿۴۸﴾	إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ﴿۴۸﴾
یہ ایک اعلان ہے تمام انسانوں کے لیے تاکہ انہیں خبردار کیا جائے	هَذَا بَلَاءٌ لِلنَّاسِ وَلِيُنذَرُوا
اس کے ذریعہ سے اور وہ جان لیں کہ حقیقت میں وہی محبوب دیکتا ہے	بِهِ ۚ وَلِيَعْلَمُوا أَنَّمَا هُوَ إِلَهُ وَاحِدٌ
اور اس لیے بھی کہ نصیحت پڑیں وہ لوگ جو قتل و شہور رکھتے ہیں ﴿۴۹﴾	وَلِيَذَكَّرَ أُولُو الْأَلْبَابِ ﴿۴۹﴾